بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف ختم نبوت اور قادیانیت

امت کی رشد وہدایت کیلئے خالق انسانیت نے انسانوں میں ہی ایک مقدس جماعت کا انتخاب فرمایا جو ہر جہت میں تمام انسانوں سے ممتاز اور بہترین اوصاف وکمالات کے حامل ہیں جس گروہ اور جماعت کو انبیاء کرام اور رسل (رسول کی جمع) کہاجاتا ہے علیھم السلام اس مقدس گروہ کی ابتداء ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام سے ہوتی ہے اور اختتام آقائے نامدار حضرت محمد عربی علیہ السلام پہ ہوا اور یہ سبھی عقل شکل نقل میں بے مثال ہے کوئی انکا مقابل نہیں ہے. اور اس بات کو احادیث مبارکہ میں بھی بڑی صراحت سے بیان کیا گیا کہ پہلے نبی ابوالبشر آدم علیہ السلام ہے اور آخری محمد عربی علیہ السلام ہے نہ آدم سے پہلے کوئی نبی تھا اور نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد، لیکن اللہ کے آخری رسول علیہ السلام نے امت مسلمہ کو اس مہلک فتنہ سے بچانے کیلئے یہ بات پہلے ہی فرماکے رکھی تھی کہ میرے بعد جھوٹوں اور دجالوں کی جماعت مختلف زمانوں میں پیدا ہوگی جو خود کو لوگوں کے سامنے نبی اور رسول کی حیثیت سے پیش کریں گے پر وہ لوگ نبی تو کجا سچے انسان بھی نہیں ہوسکتیں ہیں بلکہ ایک نمبر کے جھوٹے اور شیطان ہونگیں لہذا ان سے خود کو بھی بچائے رکھنا اور اپنی نسل کو بھی، اور ایسا ہوا بلکہ اللہ کے رسول علیہ السلام کے مبارک زمانے میں ایک شیطان صفت انسان کھڑا ہوا اور اس نے باقاعدہ نبی ہونے کا دعوٰی کیا کہ میں نبی ہوں مگر امت مسلمہ اس فتنے کو اچھی طرح جانتے تھے تو انہوں نے اتفاقی طور پر انکے خلاف جنگ اور قتال کیا کہ ایک ہی دن میں انکے بیس ہزار افراد جہنم رسید کردئے گئے اور مسلمانوں میں سے اس جنگ میں ۱۲۰۰ کے قریب مسلمان شہید ہوئے جن تقریباً ۷۵۹ قرآن پاک کے حافظ اور قاری بھی تھے یہ ہے اس مسئلہ کی اہمیت کہ جس کیلئے اتنی قربانی پہلے ہی دن سے لگ گئی، ایسا ہی فتنہ ہمارے برصغیر میں بھی ابھر کر سامنے آگیا جو مرزا غلام احمد قادیانی کے شکل میں تھا اور اس نے مختلف وقتوں میں اور مختلف دوروں میں الگ الگ دعوے کئے یہاں تک کہ اپنے نبی اور رسول ہونے کا باقاعدہ دعوی بھی کیا اور امت مسلمہ کو اس کی جانب دعوت بھی دیتا رہا یہاں تک کہ ایک بڑی جماعت اس گمراہی میں بری طرح پھنس گئی اور آج کے دور میں انکو مختلف ناموں سے بھی جانا جاتا ہے کبھی مرزائی اور کبھی لاہوری اور کبھی قادیانی سے، یہ وہ جماعتیں ہیں جو نام الگ الگ رکھتے ہیں پر منزل ومقصود سب کی ایک وہ ہے محمد عربی علیہ السلام جنکو اور جنکی شریعت کو اللہ پاک نے مکمل اور اکمل کہا اور جس نبی کریم کو اللہ پاک نے کامیاب وکامران اس نبی کریم کو مرزا غلام احمد قادیانی ناکام ونامراد گردانتا ہے اس سے بڑھ کر اس جماعت کے کافر اور بے دین اور مرتد اور زندیق ہونے کی کیا دلیل ہوسکتی ہے لہذا میں سبھی حضرات کو دعوت فکر دیتا ہوں کہ اس مسئلہ کو بڑی سنجیدگی سے اور اہتمام سے سمجھا جائے اور اسکے خلاف جو بھی فتنہ جس نام پہ کھڑا ہو جائے ہمیں تاجدار نبوت کے مقام اور مرتبہ کا خیال رکھتے ہوئے ان فتنوں کے خلاف آواز اٹھانی ہوگی، اور اس مسئلہ کی نمائندگی کری گی انشاء اللہ العزیز وہ تاریخی سرزمین جسکو علماء کرام اور علماء حق نے ہر دور میں اپنی آمد ورفت سے بابرکات اور ذخیرہ بناکے رکھ دیا وہ ہے علاقہ ترال کی مشہور ومعروف جگہ جسے (ہاری پاری گام ترال) کے کے نام سے جانا جاتا ہے جس میں بستی والوں کی وساطت سے اور انکی دوامی محنت نے انکو اس لائق کردیا اور محافظین ختم نبوت میں اپنا نام لکھوانے کیلئے انہوں نے اپنی بستی میں ایک بنی ہوئی مضبوط اور محکم تعمیر اور مکان وقف کیا کہ اس تعمیر کو تحفظ ختم نبوت کی مرکزیت حاصل ہونے چاہیے کیونکہ محنت بھی مرکز نبوت کی ہی ہے لہذا میں تمام قارئین کرام اور اس پیغام کو پڑھنے والوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس اہم ترین مسئلہ میں ہم اکیلا سفر نہیں کرنا چاہتے ہیں بلکہ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے آپ ہمارا ہاتھ ضرور تھام لیں گے انشاء اللہ کیونکہ اس گمراہ جماعت مرزائیت نے صرف نبوت پر ہی حملہ نہیں کیا بلکہ اسلام کا جو بھی شعبہ اور جو بھی قابل قدر ہستی اور شخصیت ہے ان سب کو بے عزت کرنے کی آواز چلائی اور جو مقدس آسمانی کتابیں نازل ہوئی تھی ان سب کو مذاق کا نشانہ بنایا بلکہ سچ یہ ہے کہ اگر انکا کفر گنایا جائے تو قلم وکاغذ ختم ہوسکتے ہیں پر انکے کفریات میں مکمل

طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا ہے لیکن کچھ چیدہ چیدہ کفریہ باتیں انکی بیان کی جاتی ہیں جو انکی کتابوں کے حوالے سے نقل کی جائے گی کہ میں ان سبھی حوالہ جات کا ذمہ لیتا ہوں کہ یہ سب انہی کی تصنیفات میں آپ لوگ ہو بہو پائیں گے انشاءاللہ العزیز. اب وہ کفریہ مضامین ملاحظہ فرمائیں.

توہین باری تعالی

۱. "میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں. میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں" (کتاب البریہ ص۸۵،روحانی خزائن جلد ۳ ،ص ۱۰۳)

۲. تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے (حقیقت الوحی ص۱۰۸،روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۰۸)

۳. حضرت مسیح موعود:یعنی مرزا قادیانی از ناقل:نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت میں آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ "مرزا قادیانی" عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر۳۴ از قاضی یار محمد مرید مرزا قادیانی).

۴. میں آدم ہوں، میں نوح علیہ السلام ہوں، میں داؤد علیہ السلام ہوں، میں عیسی ابن مریم علیہ السلام ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

(تتمہ حقیقت الوحی صفحہ نمبر۵۲۱. روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ نمبر ۵۲۱)

۵. پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم اس وحی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۶،روحانی خزائن جلد۱۸ صفحہ ۲۰۷)

۶. قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔(کلمۃ الفصل صفحہ ۱۰۵ مرزا بشیر احمد ایم اے).

۷. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحابؓ... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھالیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔(اخبار الفضل قادیان ۲۲ فروری ۱۹۲۴)تبصرہ:اسکا مطلب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین العیاذ باللہ خنزیر کی چربی کھایا کرتے تھے لعنت ہو ایسے فرد اور اسکی سوچ پر.

۸. مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن کریم پر۔(اربعین نمبر۴ صفحہ ۱۹،روحانی خزائن جلد۱۷ صفحہ ۴۲۵).

تبصرہ:تو کیا العیاذ باللہ آسمانی کتابوں اور مرزا قادیانی کے کلام میں یکسانیت اور برابری ہے اور ایسی سوچ زندیقیت اور کفر کی حقیقت ہے نعوذ باللہ منہ.

۹. عیسی علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔(کشتی نوح صفحہ ۷۳،روحانی خزائن ۱۹ صفحہ ۷۱)

۱۰. تین دادیاں اور نانیاں آپ "عیسی علیہ السلام" کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔(انجام آتھم صفحہ ۷،روحانی خزائن ۱۱ صفحہ ۲۹۱)

۱۱. آپ "عیسی علیہ السلام" کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی۔(حاشیہ انجام آتھم صفحہ ۵،روحانی خزائن ۱۱ صفحہ ۲۸۹).

نوٹ اور تنبیہ:۔یہ مختصراً میں نے مرزا قادیانی اور اسکی ذریت کے چند نظریات کو لکھا ورنہ اگر لکھتے جاؤں تو قسم خدا کی ایک بہت بڑا دفتر اور ذخیرہ جمع ہو جاتا لہٰذا اس شاطر قوم سے خود کو اور اپنی نسلوں کو بچائیں یہ دین اسلام کا بدترین دشمن ہے. امت مسلمہ کا اجماعی اور اتفاقی فیصلہ کہ مرزا قادیانی اور اسکے ماننے والے سب کافر، منافق، مرتد اور زندیق اور دائرہ اسلام سے خارج اور باہر ہے.